السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اہل سنت الجماعت کے نزدیک قابل اعتماد مذاہب سے دوچار ہیں ؟ کسی ایک معین مذہب کے ساتھ وابستگی کا کیا حکم ہے ؟ کیا ایک سے دوسرے مذہب کی طرف منتقل ہونا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مذاہب صدر اول میں مدون ہوئے ان کے ائمہ کے اقوال واختیارات مشہور ہیں کچھ لوگوں نے ان کی پیروی اس لئے کی کہان کے سامنے ان کی صحت ظاہر ہوگئی تھی لیکن بعد میں ان مذاہب کے کچھ ایسے پیوکار پیدا ہوئے جنھوں نے تعصب سے کام لیا اوراپنے مذاہب کی تائید وحمایت میں بہت تشدد کیا صحیح احادیث تک کو رد کر دیا پہلے لوگ تو معذور تھے لیکن بعد میں آنے والے جن کے سامنے حق واضح ہوگیا ان کو ہم معذور قرار نہیں دے سکتے لہذا کسی ایک معین مذہب کی پابندی لازم نہیں ہے بلکہ جب کسی امام کے حق پر ہوناثابت ہوجائے تواس کے مطابق عمل کرنا فرض ہے اس کی طرح محض خواہش نفس کی پیروی یا محض رخصتوں کے حصول کے لئے ایک مذہب کی بجائے دوسرے کی طرف منتقل ہونا جائز نہیں کیونکہ یہ کبیرہ گناہ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج1ص38